Britain International School System

Work Sheet

Name: Class: Subject: Roll #:

Marks: Date: Parent's Signature:

باب 6: پاکستان اور عالمی امور

سوالات کے مختصر جوابات

(1) خارجہ پالیسی سے کیا مراد ہے؟

خارجہ پالیسی سے مراد کسی ملک کی دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات کی حکمتِ عملی ہے اس سے مراد وہ رویہ ہے جس کے تحت کوئی ملک اپنے قومی مفادات کے تحفظ کی خاطر دیگر ریاستوں کے ساتھ تعلقات قائم کرتا ہے۔

(2) وسطی ایشیا کی مسلم ریاستوں کے نام تحریر کریں۔

1991ء میں سابق سوویت یونین (روس) کی شکست و ریخت کے بعد وسط کی مسلم ریاستیں وجود میں آئیں ان کے نام درج ذیل ہیں۔

(i) قازقستان
(ii) کرغزستان
(iii) تاجکستان
(iv) ترکمانستان
(v) ازبکستان

Scanned with CamScanner

(3) گوادر کی بندرگاہ کی اہمیت کو تین سطروں میں بیان کیجئے۔

چین پاکستان اقتصادی راہداری منصوبے کی بدولت گوادر کی بندرگاہ کو ترقی [illegible] معاشی سرگرمیوں کا محور بنایا جا سکتا ہے [illegible] گوادر کی بندرگاہ [illegible]۔

(4) مسئلہ فلسطین سے کیا مراد ہے؟

1948 میں مغربی ممالک کے ایما پر فلسطین کی سرزمین پر اسرائیل کے نام سے ایک ریاست قائم ہوئی. فلسطینیوں کے لیے یہ بات تشویشناک تھی مگر اسرائیل نے اپنے علاقے پھیلانا شروع کر دیے. مسلمان ممالک خصوصاً عرب ممالک فلسطین کے بچاؤ کے لیے سرگرم عمل ہو گئے کئی مرتبہ اسرائیل اور عربوں کے مابین جنگ ہوئی مگر عرب ممالک کامیاب نہ ہو سکے. اس طرح یروشلم سمیت اہم علاقے اسرائیل کے کنٹرول میں چلے گئے اور فلسطین کا مسئلہ ایک سنگین صورت اختیار کر لیا.

(5) پاکستان کے بری اور بحری راستے کیوں اہم ہیں؟

پاکستان تیل پیدا کرنے والے خلیجی ممالک کے نزدیک واقع ہے. بے شمار مغربی ممالک کی صنعتی ترقی کا انحصار خلیجی ممالک میں ہونے والی تیل کی پیداوار پر ہے. یہ تیل دوسرے ممالک کو بحیرہ عرب کے ذریعے بھیجا جاتا ہے اور کراچی بحیرہ عرب کی انتہائی اہم بندرگاہ ہے. کراچی ایک بین الاقوامی بندرگاہ اور ہوائی اڈہ ہے یہ ہوائی اور بحری راستوں سے یورپ کو ایشیا سے ملاتا ہے وہ

Scanned with CamScanner

تمام ممالک جو مشرق وسطی اور وسطی ایشیائی ممالک
سے رابطہ کرنا چاہتے ہیں وہ پاکستان کے محل وقوع کو
نظر انداز نہیں کر سکتے .

Scanned with CamScanner

6) خارجہ پالیسی کی اہمیت تحریر کیجیے۔

عصر حاضر میں کوئی بھی ریاست تنہا رہتے ہوئے اپنی تمام ضروریات پوری نہیں کر سکتی بلکہ ہر چھوٹے یا بڑے ملک کو اپنی معاشی، معاشرتی، صنعتی اور دفاعی ضروریات کی تکمیل کے لیے اقوام عالم سے تعلقات قائم کرنا پڑتے ہیں۔ ہر ملک اپنی خارجہ پالیسی میں اپنے مفادات کے تحفظ کی بنیاد پر ترجیحات کا تعین کرتا ہے اور پھر انھی ترجیحات کے مطابق اقوام عالم سے اپنا رشتہ استوار کرتا ہے۔

7) پاکستان کی خارجہ پالیسی کے اہم مقاصد تحریر کیجیے۔

پاکستان کی خارجہ پالیسی کے اہم مقاصد درج ذیل ہیں۔
i) نظریہ پاکستان کا تحفظ
ii) قومی تحفظ و سلامتی
iii) ثقافت کا فروغ
iv) معاشی ترقی۔

8) قیام پاکستان کے بعد سب سے پہلے کس ملک نے پاکستان کو تسلیم کیا؟

قیام پاکستان کے بعد سب سے پہلے ایران نے پاکستان کو تسلیم کیا۔ ابتدا سے ہی پاکستان اور ایران کے درمیان خوشگوار اور مضبوط تعلقات قائم ہیں۔

9) آر سی ڈی کا معاہدہ ایران، پاکستان کو ترکی کو کس طرح ایک دوسرے کے قریب لے آیا؟

Scanned with CamScanner

Name: ______ Class: ______ Subject: ______ Roll #: ______

Marks: ______ Date: ______ Parent's Signature: ______

پاکستان، ایران اور ترکی کے درمیان "علاقائی تعاون برائے ترقی" (آر سی ڈی) کا معاہدہ ان تینوں ریاستوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کا سبب بنا۔ جنرل ایوب خان کے دور حکومت میں اس معاہدے کے ذریعے سے یہ تینوں برادر ممالک ایک دوسرے سے بہت زیادہ معاشی تعاون کر رہے تھے۔ یہ تعاون معاشی، عسکری اور سیاسی نوعیت کا تھا۔

(۱۰) ایران کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ تحریر کیجیے۔

اسلامی جمہوریہ ایران کا سرکاری مذہب اسلام اور قومی زبان فارسی ہے۔ اس کی کرنسی کو ایرانی ریال کہتے ہیں۔ ایران کا دارالحکومت تہران ہے۔ یہ دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک ہے۔ تیل کے عظیم ذخائر کی بدولت اس کو بین الاقوامی سیاست میں اہم مقام حاصل ہے۔

(۱۱) پاک بھارت ناخوشگوار تعلقات کے اسباب تحریر کیجیے۔

پاک بھارت ناخوشگوار تعلقات کے اسباب درج ذیل ہیں

(i) پاک بھارت جنگ

(ii) نہری پانی کا مسئلہ

(iii) دفاعی و مالی اثاثوں کی تقسیم

Scanned with CamScanner

iv) ریاستوں کے الحاق کا مسئلہ
v) سرحدی معاملات کا تنازعہ
vii) مسئلہ کشمیر

12) ڈیورنڈ لائن سے کیا مراد ہے؟

پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحد کو ڈیورنڈ لائن کہا جاتا ہے۔ نومبر 1893 میں سر ڈیورنڈ وزیر امور خارجہ برطانوی ہند اور والی افغانستان امیر عبدالرحمان کے مابین 100 سال کے لئے ایک معاہدہ طے پایا جس کے نتیجے میں سرحد کا تعین کیا گیا جو ڈیورنڈ لائن کہلاتی ہے اور اس کی لمبائی تقریباً 2611 کلومیٹر ہے۔

13) عوامی جمہوریہ چین کے بارے میں چند لائنیں تحریر کیجیے۔

عوامی جمہوریہ چین آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ ہر سال یکم اکتوبر کو چینی باشندے اپنا یوم آزادی بڑے قومی جوش و جذبے اور وقار سے مناتے ہیں۔ چین کی کرنسی کا نام یوان (Yuan) ہے۔

14) پاک چین دوستی کی علامت کونسی شاہراہ ہے؟

پاک چین دوستی کی بہت بڑی علامت شاہراہ قراقرم ہے۔ یہ شاہراہ ریشم کے نام سے بھی جانی جاتی ہے اس سڑک کے ذریعے سے دونوں ممالک ایک دوسرے کے ساتھ باہم تجارت اور آمدورفت کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

15) مسئلہ کشمیر کیا ہے؟

قیام پاکستان کے وقت کشمیر میں اکثریتی آبادی مسلمان تھی لیکن یہاں کا حکمران ایک ہندو ڈوگرا تھا۔ جموں و کشمیر کے مسلمانوں کی خواہش تھی کہ کشمیر کو پاکستان میں شامل کیا جائے لیکن وہاں کا حکمران بھارت سے الحاق کا خواہش مند تھا۔ اس نے عوام کی خواہشات کے برعکس کشمیر کا الحاق بھارت سے کر دیا اور بھارتی فوجوں کو کشمیر میں داخل کر کے یہاں بھارت کا تسلط قائم کر دیا جس سے مسئلہ کشمیر کا آغاز ہوا۔

16) اسلامی کانفرنس کی تنظیم کا قیام کب اور کیوں عمل میں آیا؟

1969ء میں جب اسرائیلیوں نے مسجد اقصیٰ کو آگ لگائی تو دنیا بھر کے مسلمانوں میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی۔ اس کے بعد مسلم ممالک کے نمائندے مراکش کے شہر رباط میں اکٹھے ہوئے۔ اس اجلاس میں پاکستان نے اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے نام سے ایک مستقل تنظیم کی تشکیل کی تجویز پیش کی، جس کی تمام اسلامی ممالک نے حمایت کی۔ اس طرح 1969 میں اسلامی کانفرنس کی تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔

17) اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے دس رکن ممالک کے نام تحریر کیجیے۔

اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے دس رکن ممالک کے نام درج ذیل ہیں۔

i) پاکستان

ii) سعودی عرب

(iii) انڈونیشیا (iv) ملائشیا
(v) ایران (vi) ترکی
(vii) لیبیا (viii) مصر
(ix) شام (x) عراق

18) اسلامی کانفرنس کی تنظیم میں پاکستان کا کیا کردار ہے؟

پاکستان نے اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے اجلاسوں میں اسلامی ممالک کے اتحاد، ہم آہنگی اور تعاون کے لئے اہم کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان نے ہمیشہ مسلمانوں کے حق میں اٹھنے والی تحریکوں کا ساتھ دیا ہے اور اپنے موقف پر کھل کر اقوام متحدہ میں بات کی ہے۔

19) اقتصادی تعاون کی تنظیم پر نوٹ لکھیں۔

اقتصادی تعاون کی تنظیم یا ای سی او میں ۱۰ ایشیائی ممالک پاکستان، ایران، ترکی، افغانستان، آذربائیجان، قازقستان، کرغزستان، تاجکستان، ترکمانستان اور ازبکستان شامل ہیں۔ ای سی او کا صدر دفتر تہران، ایران کے دارالحکومت میں واقع ہے اس تنظیم کا مقصد یورپی اقتصادی اتحاد (یورپی یونین) کی طرح اشیا و خدمات کے لئے واحد مارکیٹ تشکیل دینا ہے۔

20) سارک SAARC کیا ہے؟ سارک کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

Scanned with CamScanner

Britain International School System

Work Sheet

Name: ______ Class: ______ Subject: ______ Roll #: ______

Marks: ______ Date: ______ Parent's Signature: ______

سارک SAARC جنوبی ایشیا کے ممالک کی تنظیم برائے علاقائی تعاون ہے۔ اس کا قیام 1985 میں عمل میں آیا۔ اس تنظیم میں آٹھ ممالک پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، سری لنکا، نیپال، مالدیپ، بھوٹان اور افغانستان شامل ہیں۔

21) سارک تنظیم کے مقاصد تحریر کیجیے۔

سارک کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

i) ایک دوسرے کے مسائل سمجھنا اور باہمی اعتمادسازی کے لیئے اقدامات کرنا۔

ii) جنوبی ایشیا کے ممالک کے درمیان اجتماعی خودانحصاری کو بڑھانا اور مضبوط کرنا۔ رکن ممالک کے درمیان معاشی، ثقافتی، ٹیکنالوجی اور سائنسی میدان میں باہمی تعاون اور مدد کو فروغ دینا۔

iii) باہمی دلچسپی کے موضوعات پر بین الاقوامی سطح پر یکساں موقف اختیار کرنا۔ بین الاقوامی اور علاقائی تعاون کی تنظیموں کے ساتھ تعاون کرنا

22) سارک کے چھٹے سربراہی اجلاس میں نواز شریف نے کیا تجاویز پیش کیں؟

سارک کے چھٹے سربراہی اجلاس میں نواز شریف کی تجاویز درج ذیل ہیں۔

Scanned with CamScanner

i) پائیدار امن کا قیام
ii) اقوام متحدہ کے چارٹر کی پابندی
iii) ایٹمی ہتھیاروں کا خاتمہ

23) جمہوریہ مالدیپ کے بارے میں تین جملے تحریر کیجیے۔

جمہوریہ مالدیپ جزائر پر مشتمل ایک ریاست ہے۔ یہاں قریباً 200 جزیرے ایسے ہیں جن پر انسانی آبادی موجود ہے۔ مالدیپ کا دارالحکومت مالے ہے جہاں پورے ملک کی 80 فیصد آبادی قیام پذیر ہے۔

24) بھوٹان کا تعارف چار سطروں میں تحریر کیجیے۔

بھوٹان کے دارالحکومت کا نام تھمفو ہے جو کہ دریائے تھمفو کے کنارے آباد ہے۔ بھوٹان کی سرکاری زبان ڈزونگکا ہے۔ زیادہ تر عوام کا مذہب بدھ مت ہے۔ بھیڑ بکریاں پالنا یہاں کے لوگوں کا ایک اہم پیشہ ہے۔

25) بھوٹان اور پاکستان کی اہم برآمدات اور درآمدات تحریر کیجیے۔

بھوٹان کے لیے پاکستان کی اہم برآمدات میں کپاس کی گانٹھیں، ٹیکسٹائلز کی اشیا، کھیلوں کا سامان اور چمڑے سے بنی ہوئی اشیا وغیرہ شامل ہیں۔
بھوٹان سے پاکستان کی اہم درآمدات میں پٹ سن، ربڑ، بیجوں کا تیل اور مختلف کیمیکلز وغیرہ شامل ہیں۔

Scanned with CamScanner

سیٹو

26) معاہدہ بغداد کیا تھا؟

معاہدہ بغداد ایک دفاعی معاہدہ تھا۔ 1954 میں پاکستان نے امریکا اور اس کے اتحادیوں کے ساتھ دفاعی معاہدہ سیٹو پر دستخط کیے اور 1955 میں معاہدہ بغداد میں بھی امریکا کے ساتھ اتحادی بن گیا۔ عراق کے اس معاہدے سے علیحدگی کے بعد یہ معاہدہ سینٹو کہلایا۔ ان معاہدوں کی وجہ سے پاکستان کو فوجی اور معاشی امداد ملی۔ اس سے پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ ہوا۔

27) معاہدہ تاشقند کیا تھا؟ معاہدہ تاشقند میں روس نے کیا کردار ادا کیا؟

1965 کی پاک بھارت جنگ کے بعد روس نے تاشقند (ازبکستان کے دارالحکومت) کے مقام پر بھارت اور پاکستان کے درمیان معاہدہ کرا کے جنگی قیدیوں کی واپسی اور علاقوں پر قبضے کا مسئلہ حل کرایا۔

28) جاپان نے پاکستان کی صنعتی ترقی میں کیا معاونت کی؟

جاپان نے پاکستان کی صنعتی ترقی کے لئے قابل ذکر معاونت کی۔ جاپان پاکستان کو قرضے فراہم کرنے والا ایک اہم ملک ہے۔ جاپان پاکستان کی صنعتی ضروریات مثلاً بجلی کا سامان، صنعتی مشینری، کاریں، ٹرک، موٹر سائیکل، کیمیائی مادے اور کیمیکل، مشینری اور بھاری صنعت وغیرہ کی تکمیل

Scanned with CamScanner

کے لئے معاونت کرتا رہا ہے۔

29) جاپان نے بلوچستان کی پسماندگی دور کرنے کے لئے کیا کردار ادا کیا؟

جاپان نے بلوچستان کی پسماندگی دور کرنے کے لئے مثبت کردار ادا کیا۔ اس کے منصوبے درج ذیل ہیں۔

i) بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کے لئے جدید مشینری

ii) گدو، سبی اور کوئٹہ کے درمیان بجلی کی سپلائی کے لئے پسنی میں ڈیزل پاور سٹیشن کا قیام

iii) پاکستان میں زیر زمین پانی کی تلاش اور پینے کے صاف پانی کے منصوبے

30) ایک یورپ کے تصور سے کیا مراد ہے؟

یورپی یونین یورپی ممالک کی ایک تنظیم ہے۔ یورپی ممالک نے باہمی طور پر "ایک یورپ" کے تصور کے تحت یورپی یونین بنائی ہے۔ اس کا مقصد اشیاء و خدمات کے لئے واحد مارکیٹ تشکیل دینا ہے۔

31) CPEC کا کیا مقصد ہے؟

CPEC چین پاکستان اقتصادی راہداری منصوبہ بہت بڑا تجارتی منصوبہ ہے، جس کا مقصد مغربی پاکستان سے چین کے شمال مغربی علاقے سنکیانگ تک گوادر

Scanned with CamScanner

بندرگاہ، ریلوے اور موٹروے کے ذریعے سے تیل اور گیس کی کم وقت میں ترسیل ہے۔ اقتصادی راہداری دونوں ممالک کے تعلقات میں مرکزی اہمیت کی حامل تصور کی جاتی ہے۔

32) CPEC کی پاکستان اور پورے خطے کے ممالک کی معیشت کے لیے کیا اہمیت ہے؟

CPEC چین پاکستان کا اقتصادی راہداری منصوبہ پاکستان اور پورے خطے کے ممالک کی معیشت کے لیے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ منصوبہ مختلف خطوں کو باہمی طور پر منسلک کر کے ترقی و خوشحالی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرنے گا۔ افغانستان میں قیام امن اور تعمیر نو کے آغاز کے پیش نظر اس منصوبے کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ افغانستان میں امن کے نتیجے میں گوادر بندرگاہ سے تجارت بڑھے گی۔

33) CPEC کے پاکستانی معیشت پر کیا اثرات مرتب ہوں گے؟

پاکستان کی معیشت پر CPEC کے مثبت اثرات کی توقع کی جا رہی ہے۔

i) مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر سی پیک کے تحت توانائی، ریل

سڑکوں، صنعت اور سیاحت وغیرہ کے شعبوں کو ترقی ملے گی۔
ii) ملک میں کاروباری سرگرمیاں تیز ہوں گی۔
iii) معیشت مستحکم ہوگی
iv) روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے
v) غربت میں کمی لانے میں مدد ملے گی۔
vi) ملکی معیشت کے مختلف شعبوں میں ترقی کے لیے چین کے تجربات سے فائدہ اٹھایا جائے گا۔

34) دنیا میں قیام امن کے سلسلے میں پاکستان نے کیا کردار ادا کیا ہے۔ کوئی دو نکات تحریر کیجیے۔

i) پاکستان اقوام متحدہ کے منشور پر کاربند رہتے ہوئے امن کے سلسلے میں اپنا عالمی کردار ادا کرتا ہے۔ بھارت کے ساتھ پاکستان کی کئی جنگوں میں سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کے کردار کو پاکستان نے تو تسلیم کیا، مگر بھارت نے نظرانداز کیا۔
ii) پاکستان اقوام متحدہ کا ایک ذمہ دار رکن ہے جب بھی اقوام متحدہ نے تقاضا کیا، اس نے اپنی افواج کی خدمات "امن فوج" کے طور پر فراہم کی ہیں۔

35) ویٹو Veto کا اختیار کن ممالک کو حاصل ہے؟ Veto ویٹو سے کیا مراد ہے؟

دنیا کی پانچ بڑی طاقتیں امریکا، برطانیہ، فرانس، روس اور چین کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اقوام متحدہ میں پیش کردہ کسی قرارداد یا بل کو مسترد کر سکتے ہیں۔ ان ممالک کے اس اختیار کو (Veto) ویٹو کہا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner